تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 19, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور عمان سفارت کے زیر اہتمام 'عمان۔ ہند تاریخی روابط' کے موضوع پر سمپوزیم میں ہند۔عمان کی مشترکہ تہذیب اور اقدار پر تبادلہ خیال

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انڈیا عرب کلچر سینٹر (آئی اے سی سی) نے عمان کی سفارت برائے ہند کے اشتراک سے عمان۔ ہند تعلقات' کے موضوع پر مورخہ اٹھارہ فروری دو ہزار پچیس کو ایک سمپوزیم منعقد کیا۔ پروگرام کا مقصد ہند۔عمان کے ستر سالہ تعلقات کا جشن منا کر دو ہزار پچیس کو اپنے پائدار رشتوں کے اہم سنگ میل کے طور پر منانا تھا۔امب۔ اشوک کمار اتری (آئی ایف ایس) (سابق سفیر ہند برائے عمان) نے پروگرام کی صدارت کی جب کہ سابق سفیر ہند برائے ٹیونیشیا و عراق اور سردست انڈین کونسل آف ورلڈ افیئر ز کے ڈپٹی ڈائریکٹر، سفیر ایل۔ پرشانت پسے (آئی ایف ایس) پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔

سینٹر کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر ناصر رضا خان نے اپنی استقبالیہ تقریر میں ہندوستان اور عمان کے تاریخی روابط کے ساتھ ساتھ تجارت، کامرس، تہذیب اور ڈپلومیسی سمیت متعدد شعبوں میں ان کے گہرے اشتراک پر زور دیا۔انھوں نے سمپوزیم کی اہمیت و معنویت کو اجاگر کرتے ہوئے پروگرام کے انعقاد میں شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف کے تعاون کے لیے ان کا پرخلوص شکریہ ادا کیا۔سلطنت عمان کی سفارت سے تشریف لائے جناب یحیی نے اپنی افتتاحی تقریر میں قدیم زمانے سے جاری ہند۔عمان کے پائدار تاریخی روابط کو اجاگر کیا۔

آئی سی ڈبلیو اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور پروگرام کے مہمان خصوصی سفیر جناب پرشانت پسے نے دونوں ملکوں کے گہرے مشترکہ روابط کی مزید تفتیش کے ساتھ انھیں ذہن نشیں کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انھوں نے وضاحت کی کہ کس طرح دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور کامرس نے دونوں ملکوں کی تہذیبی حرکیات کو ایک خاص صورت دینے میں اہم رول ادا کیا ہے۔

ہندستان کے سابق سفیر برائے عمان جناب اشوک کمار اتری نے تین دہائیوں پر مشتمل عمان میں اپنے دور سفارت کے بیش قیمت واقعات کے بیان سے گفتگو میں چار چاند لگا دیے۔

سلطنت عمان کے سفیر برائے ہندوستان عزت مآب عیسی صالح الشبانی نے طلبہ اور مندوبین کے ساتھ دلچسپ اور پرلطف بات چیت کی اہمیت پر زور دیا اور اس کے ساتھ ہی انھوں نے صدیوں کی تجارت اور سفر کے طفیل حاصل شدہ وراثت اور اجتماعی

تاریخ کو محفوظ رکھنے اور اسے تفصیل سے بیان کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انھوں نے دونوں برادریوں کی مشترکہ تہذیب و اقدار کی اہمیت کو نشان زد کیا جو دونوں ممالک کے رشتوں کو بہتر بناتے ہیں۔ سفارتی مصروفیت اہمیت کی حامل ہے کیوں کہ یہ دو ملکوں کے رشتوں کو مستحکم کرتی ہے۔

افتتاحی اجلاس کے بعد چار علمی پرزینٹیشن ہوئے جن میں ڈاکٹر سعود بن عبداللہ الزدجل (عمان سلطنت کی وزارت تعلیم سے وابستہ) اور پروفیسر انیس الرحمان (سینٹر فار ویسٹ ایشین اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) ڈاکٹر محمد اجمل (سینٹر فار عربک اینڈ افریقن اسٹڈیز، جے این یو، نئی دہلی) اور ڈاکٹر آفتاب احمد (انڈیا عرب کلچر سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) شامل ہیں۔ ڈاکٹر سعود بن عبداللہ الزدجل نے انسانی روابط کے تصوراتی علم کو عربی زبان میں پیش کیا جس کی بخوبی ترجمانی اے آئی سی سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر احسن رضا نے کی۔ سینٹر فار ویسٹ ایشین اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے پروفیسر انیس الرحمان لوگوں کے ایک دوسرے سے تعلقات اور رشتوں پر اظہار خیال کیا جب کہ جے این یو کے سینٹر فار عرب اینڈ افریقن اسٹڈیز کے ڈاکٹر محمد اجمل نے ہندعمان سفارتی رشتوں پر روشنی ڈالی۔ انڈیا عرب کلچر سینٹر کے ڈاکٹر محمد آفتاب احمد نے اپنے پرزینٹیشن میں تہذیبی مماثلتوں اور دو معاشروں کے درمیان لین دین پر زور دیا جس کے بعد اس سیشن کا اختتام ہوا۔

پروفیسر ناصر رضا خان کے اظہار تشکر کے ساتھ جس میں انھوں نے عرب سفرا، مندوبین اور تمام شرکا کا شکریہ شامل تھا سمپوزیم اپنے اختتام کو پہنچا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی